Item Code: 955 Participant Code: 004

آنسو کے سوال

آسمان کے سفید بادلوں آہستے میں کالا ہو رہا تھا۔ پرندے اپنے اپنے جگھوں سے واپس جا رہے تھے۔ ندی نالوں کے پانی سورج کا روشنی سے چمکتی تھی۔ ساری آسمان سورج کے لال روشنی سے بھرا ہوا تھا، ایک خوبصورت نظارہ! شام ہو گیا ہے۔

راجو اپنا چھوٹا بھائی راہل کے ساتھ کام سے لوٹا تھا۔ "دیکھو راجو، یہ فطرت کتنا خوبصورت ہے!، مجھے اس نظاروں سے سکون ملتی ہے" راہل نے اپنا بھائی سے کہا۔ "ضرور" راجو نے مسکراکر جواب دیا۔ دونوں گھر میں پہنچکر کچھ پانی پیا کیوں کہ دونوں بہت تھک ہوا تھا۔ راہل اپنے جھونپڑی کا آنگن میں رہنے والے آم پیڑ کو دیکھکر کہا "پتہ نہیں کیوں راجو، لیکن اس پیڑ کو ~~جبھ~~ دیکھنے میں مجھے لگتا ہے کہ ماں اب بھی ہمارے ساتھ ہے" "ہاں، بالکل" راجو بھی کہا۔ پانی کی برتن تب بھی اس کا ہاتھ میں تھا۔

64-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം
തിയ്യതി....................
★പ്രോഗ്രാം കമ്മിറ്റി★ തൃശ്ശൂർ

راجو اور راہل یتیم بچے تھے۔ راجو کو پندرہ
(15) اور راہل کو گیارہ (11) سال کی عمر تھا۔ جب راہل
کو صرف ایک سال کی عمر ہوا تھا، تب دونوں کے
باپ انتقال ہوا تھا۔ اس سے ان کے ماں نے دونوں
کو دیکھنے والی تھا۔ دونوں کو اپنے ماں کو بہت
پسند تھے۔ وے سب تمل ناڈو والا تھا۔ ان کے ماں
کو دوکانوں کو صاف کرنے کا کام تھا۔

ایک دن ماں کو پتہ ملا کی اگر وہ کیرلا میں
کام کروگے تو ان کو زیادہ پیسا ملیگا۔ اس لیے ماں
نے اپنے بچے کے ساتھ خوشی سے روزی کمانے
کیرلا میں آیا تھا۔ وے سب ویناڈ (വയനാട്) میں ایک
چھوٹی جھونپڑی میں رہنے لگا۔ وے مفلسی میں ہوا
تھا لیکن پیار میں امیر تھا۔ ماں کے برتھڈے
(Birthday) کے لیے دو بچوں نے اپنے آنگن میں ایک
آم پیڑ لگا کیوں کہ ماں فطرت کو بہت سے
پیار کرتی تھی۔ پیڑ کو دیکھنے میں ماں خوشی
سے روکر اپنی بچوں کو لپٹا لیا اور کہا
"میری پیاری بچوں، مجھے یہ پیڑ بہت پسند ہوا،
مجھے وادا کرو کہ آپ دونوں اسی طرح فطرت کو

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

64-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം, തൃശ്ശൂർ ★ പ്രോഗ്രാം കമ്മിറ്റി ★

Item Code: 955 **Participant Code:** 004

حفاظت کرنے کے لیے آپکے پورے زندگی میں کوشش
کریگا۔" دونوں نے امّی کو وادا کیا۔ سب بہت خوشی
میں تھا، لیکن کوئی کو پتہ نہیں تھا کہ ایک دکھ
آنے والا ہے۔ اگلے دن میں بچّہ آگے میں اٹھا
لیکن ماں نہیں اٹھا۔ دونوں کھانا کے لیے ماں کو
بلا لیکن ماں نہیں اٹھا۔ وہ رات میں اپنی نیند
میں انتقال ہوا تھا۔ یہ سمجھنے میں بچّہ روکر اپنی
پیاری ماں کو آخری بار لپٹ گیا۔ کچھ انسانوں کے
مدد سے وے ماں کے لیے ایک قبر بنایا۔ ماں کی
قبر آم پیڑ کے نیچے ہوئی۔ بچّہ روکر یہ سب
دیکھا۔ اس وقت میں راہل کو صرف چار سال کی آیو
تھا۔ اب دونوں نے ایک ڈاکور کے لیے کام کر رہے
تھے۔ ڈاکور ایک برا آدمی تھا۔ انھوں نے اس بچّوں
سے ~~اپنے پورے کہانی سوچکر~~ پیڑ کاٹنے کے لیے
کہا۔ اگر دونوں کام نہیں کروگے تو، ڈاکور کے
آدمی دونوں کو ماروںگا۔ اپنے ماں کو دیئے وادا
کو گلتی کرنے میں دونوں کو دکھ تھا لیکن
اور کوئی نہیں راستہ تھا۔ اس لیے دونوں صبح
سے شام تک پیڑ کاٹ کر ڈاکور کو دیا تھا۔ دونوں
نے ملیالم (Malayalam) بھی پڑھا۔

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

اپنا زندگی کا ساری کہانی یاد کرنے میں راجو
اپنا ہاتھ میں رکھنے والے پانی برتن کو نیچے رکھا۔
"چلو راہل، سونے کا وقت ہے۔ کل میں ~~[illegible]~~ بہت سے
کام ہے" راجو کہا۔ دونوں نے سویا۔ ~~"کیوں کہ فطرت کی~~
~~روانی کبھی نہیں روکھیگا" ماں کہا~~
صبح ہوگیا۔ آم پیڑ کو لیڑنے کے بعد دونوں
پیڑ کاٹنے کے لیے گیا۔ شام ہونے میں دونوں کو
پیڑوں ملا لیکن ~~جو~~ دونوں کسی جنگل میں
پھنس ہوا تھا۔ دونوں کو راستا معلوم نہیں تھا اور
گھبر لگا۔ اچانک پیڑ کے اوپر سے ایک جنگلی
آدمی نیچے آیا۔ اس کے پیچھے میں اور ہی جنگلی
والے آیا۔ سب پتہ کے کپڑے پہنتی تھے۔ دونوں
کو زیادہ گھبر لگا۔ لیکن جنگلی والاں بہت اچھے
آدمی تھے۔ انھوں نے اپنی زبان میں بات کیا
لیکن وہ ملیالم یا تمل نہیں تھا۔ اس لیے
راجو اور راہل کو کچھ بھی نہیں سمجھا۔
جنگلی والے خوشی کے آواز بنکر ~~[illegible]~~ دونوں کے
ساتھ اپنے جگہ میں گیا۔ وہاں سب پھولوں
اور پتہ سے سجا ہوا تھا۔ جنگلی والے دونوں کو
اچھی اچھی پھلوں دیا۔ رہنے کے لیے ایک

کیو (cave/ഗുഹ) دیا۔ دونوں کو بہت خوش ہوا۔ دونوں
کو ایک نئی پریوار ملا ہوا ہے! یہ بالکل اچھی ہے۔ اب
دونوں کو پیڑ کاٹنے کے ضرورت نہیں ~~ہوسکی~~ ہوگی۔
اس دن سے راجو اور راہل جنگل والوں کے ساتھ ناچکر،
گھانا پکڑاکر، گھانا بناکر خوشی سے رہا۔ لیکن کوئی
کو پتہ نہیں تھی ایک ہی دکھ آرہی ہے۔

زمانہ گزر گیا۔ راجو ایک گھبراسا نظارہ دیکھا۔
عمارت بننے کے لیے پہاڑوں کو خرابی کرنے کے
لیے شہر سے انسان آتی ہے! جنگل والوں نے انسانوں
کو روکھنے کے لیے کوشش کیا لیکن وے نہیں سنا
اور کہا "ہم کو پتہ ہے ہم کیا کرتے ہے! بھاگو
واپس اپنی جھونپڑای سے!" جنگل والوں دکھ سے واپس
گیا۔ سب کو گھبر ہوا تھا کہ انسانوں اپنی پیاری
جنگل کو خرابی کرتی ہے۔

کچھ دنوں کے بعد، ~~راجو~~ راجو اور راہل
نیند سے ~~ایسا~~ ایک بڑا گھبراہٹ آواز سنکر
اٹھا۔ "راجو! یہ کسی آواز ہے؟!" راہل گھبر سے
پوچھا۔ دونوں جلد ~~سے~~ کیو (cave/ഗുഹ) سے ~~واپس~~

باہر گیا اور دیکھا کہ ایک بڑا زلزلہ ہوتی ہے! سارا
جنگل اور گاؤں میں سے سب کے روانیاں سن تے
ہے۔ زور سے بارش بھی برسی تھی۔ جنگلی والے ادھر
ادھر بھاگ رہے تھے۔ ایک بڑا سیلاب بھی ہوتی تھی۔
سب خراب ہوا۔ سب انتقال ہوا۔ چاروں طرف سے
سرف روانیاں آتی ہے۔ راجو اور رایل کے آنکھوں
سے آنسو آیا اور وے بھی گھبیر ہوا۔ پالیس (Police)
یا ملیٹری (Military) سب کو بچانے کے لیے آیا ہے۔
کئی جسم سیلاب کے پانی میں حصہ حصہ سے ملا۔
کئی جسم خراب ہوتی پہاڑ کے مٹی کے نیچے ہوتی۔
کئی بچے یتیم ہوتی۔ کسی کو اپنی شوہر کو نہیں
ملا۔ کسی کو اپنے سارا پریوار کو نہیں ملا۔ ماری
ویناڑ آنسو میں تھے۔ جسم کہ حصہ ادھر ادھر ملتی
تھی۔ راجو اور رایل کو ایک ہی پریوار ہوا تھا
لیکن وے بھی پانی میں ہوتی۔ ~~فطرت~~ بھی دونوں
کو لگا کی فطرت بھی روتی ہے۔
دونوں ایک بار بھی اکیلا ہوا۔ اچانک وہ اپنے
آنسو سے بھری ہوتی آنکھوں سے دیکھا کی اپنی
ماں کے آم پیڑ بھی سیلاب پانی میں جارہے ہے۔
یہ بھی دیکھنے میں دونوں کا دل کو درد لگا۔

Item Code: 955 Participant Code: 004

دونوں زور سے رویا - "لگتا ہے کہ ماں سہیں کہا تھا
راجو، انھوں نہ کہا تھا کی فطرت کی روانی کبھی نہیں
روکھیگا ہے نہ؟ کیا ~~ہو~~ ہماری روانی بھی نہیں روکھیگے؟"
راہل ~~ہو~~ رونے میں پوچھا - رونے والے زمین پر اس
بچوں کے آنسو ایک چھوٹا سکون دیکر گرا......
" راجو سوچھا "ہاں، کتنی خوشی ہے روزی کمانے کے
لیے کیرلا میں آیا تھا؟......" وہ سوال ~~روا~~ رونی
والی زمین میں بھرا، وہ سوال دونوں کے آنکھوں
سے ~~گرا~~ آنسو کی طرح گرا - کیوں کہ ~~وہ~~ وے
خوشی سے روزی کمانے کیرلا میں آیا تھا......

(Note: **This page** will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).